سوال

انعامی بانڈزیا قرعہ اندازی کے ذریعے ملنے والی رقم کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

-

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ﮩﺪ!

ان انعامی بانڈز میں سود، جوا، بیع مالا یملک، تینوں قباحتیں شامل ہیں۔

ئ حکومت جو یہود کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسے سودستان بناتی چلی جارہی ہے اس رقم کو سودی و غیر سودی کاروبار میں لگاتی ہے اوراس سے حاصل ہونے والے سود کو لفظ "انعام" استعمال کر کے مختلف افراد میں تقسیم کرتی ہے۔

لہذا اس میں سود کا گند بھی شامل ہے۔

اسی طرح جوئے کی جسطرح اور بہت سی اقسام ہیں انہی میں سے ایک قسم یہ بھی ہے کہ مختلف افراد ایک جیسی رقم ایک ہی کام پر لگائیں اور ان میں سے کسی کو منافع زیادہ حاصل ہو اور کسی کو کم یا کسی کو ملے اور کسی کو نہ ملے، پرائز بانڈز میں یہی عمل کار فرما ہوتا ہے لہذا اس میں جوا بھی ہے۔

اور پھر ان پرائز بانڈز کو آگے سے آگے بیچا جاتا ہے۔ یعنی اصل زربائع کے پاس نہیں ہوتا بلکہ اسکی رسید ہوتی ہے اور وہ اس رسید کو ہی فروخت کردیتا ہے۔

یہ بھی شریعت اسلامیہ میں ممنوعہ کام ہے۔

ان تین بڑی بڑی قباحتوں کی بناء پر یہ بانڈز اور انکا کاروبار ناجائز و حرام ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی